

بھارت کی اقتصادی ترقی

جی ڈی پی میں 6.5 فیصد نمو کے ساتھ ، ہندوستان سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت بن کر ابھرا

اس عالمی تناظر میں ہندوستانی معیشت عالمی ترقی کا کلیدی محرک بنی ہوئی ہے ۔ ترقی کی رفتار مضبوط گھریلو ترقی کے محرکات ، مضبوط میکرو اکنامک بنیادی اصولوں اور سوجھ بوجھ سے بھری پالیسیوں کی وجہ سے ترقی کی رفتار میں تیزی آرہی ہے ۔
سنجے ملھوترا ، آر بی آئی گورنر ۔

کلیدی نکات

- 2024-25 میں ہندوستان کی جی ڈی پی میں 6.5 فیصد اضافہ ہوا ، جو بڑی معیشتوں میں سب سے زیادہ ہے ۔
- مئی 2025 میں افراط زر 2.82 فیصد تک گر گیا ، جو فروری 2019 کے بعد سب سے کم سطح ہے ۔
- 2024-25 میں کل برآمدات ریکارڈ 824.9 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں ۔

تعارف

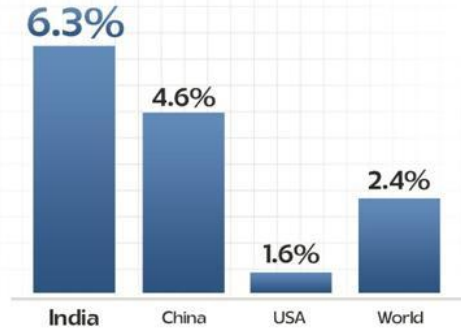
ہندوستان کی معیشت مستحکم اور پراعتماد رفتار سے ترقی کر رہی ہے ، جو دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر نمایاں ہے ۔ مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) معیشت کے سائز اور صحت کی پیمائش ہے ۔ یہ کسی ملک کے اندر پیدا ہونے والی تمام اشیا اور خدمات کی کل قیمت ہے ۔ 2024-25 میں حقیقی جی ڈی پی نمو کا تخمینہ 6.5 فیصد تھا ۔ ریزرو بینک آف انڈیا کو توقع ہے کہ 2025-26 میں بھی یہی شرح برقرار رہے گی ۔ یہ کارکردگی ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی معیشت کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے ، جس سے ہندوستان کی مستحکم رفتار مزید اہم ہو گئی ہے ۔

مضبوط گھریلو مانگ ، افراط زر میں کمی ، مضبوط سرمایہ بازاروں اور بڑھتی ہوئی برآمدات کی مدد سے ، وسیع تر معاشی تصویر استحکام اور توازن کی ہے ۔ ریکارڈ زرمبادلہ کے ذخائر ، قابل انتظام کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ ، اور بڑھتی ہوئی غیر ملکی سرمایہ کاری جیسے اہم اشارے ہندوستان کے طویل مدتی امکانات پر بڑھتے ہوئے عالمی اعتماد کی عکاسی کرتے ہیں ۔ یہ رجحانات مل کر ایک ایسی معیشت کو ظاہر کرتے ہیں جو نہ صرف پھیل رہی ہے بلکہ تمام شعبوں میں مضبوطی کے ساتھ کر رہی ہے ۔

جی ڈی پی میں مستحکم اضافہ

مضبوط بنیادی اصولوں اور مستقل کارکردگی کی حمایت سے ہندوستان کی ترقی کی کہانی عالمی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔ حقیقی جی ڈی پی، جو افراط زر کے اثرات کو دور کرنے کے بعد معیشت کی پیداوار کی پیمائش کرتی ہے، اس میں 2024-25 میں 6.5 فیصد اضافہ ہوا۔ ریزرو بینک آف انڈیا کو توقع ہے کہ یہ رفتار 2025-26 تک جاری رہے گی۔ دیگر تخمینے اس امید کی بازگشت کرتے ہیں، اقوام متحدہ نے اس سال 6.3 فیصد اور اگلے سال 6.4 فیصد کی ترقی کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری نے اس کا تخمینہ 6.4 سے 6.70 فیصد تک بڑھایا ہے۔

Global Economic Growth Projections for 2025



Source: World Economic Situation and Prospects 2025 (Mid Year Update)

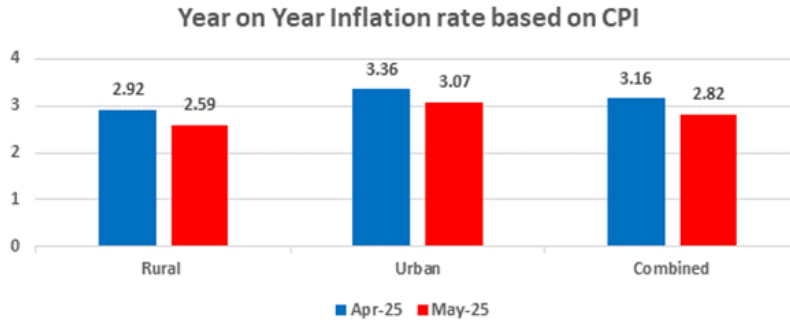
یہ مسلسل کارکردگی مضبوط گھریلو مانگ کی وجہ سے چل رہی ہے۔ دیہی کھیت میں اضافہ ہوا ہے، شہر کے اخراجات بڑھ رہے ہیں، اور نجی سرمایہ کاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کاروبار اپنی صلاحیت کو بڑھا رہے ہیں، بہت سے کاروبار اپنی زیادہ سے زیادہ پیداوار کی سطح کے قریب کام کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، عوامی سرمایہ کاری زیادہ رہتی ہے، خاص طور پر بنیادی ڈھانچے میں، جبکہ مستحکم قرض لینے کے حالات فرموں اور صارفین کو مستقبل کے بارے میں فیصلے کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔

اس کے برعکس عالمی حالات نازک ہیں۔ اقوام متحدہ نے تجارتی تناؤ، پالیسی کی غیر یقینی صورتحال اور سرحد پار سے سرمایہ کاری میں کمی کا حوالہ دیتے ہوئے عالمی معیشت کو "غیر یقینی لمحے" میں قرار دیا ہے۔ اس کے درمیان، ہندوستان ایک روشن مقام کے طور پر کھڑا ہے، عالمی اداروں اور صنعتی اداروں نے اس کی ترقی کے امکانات پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔

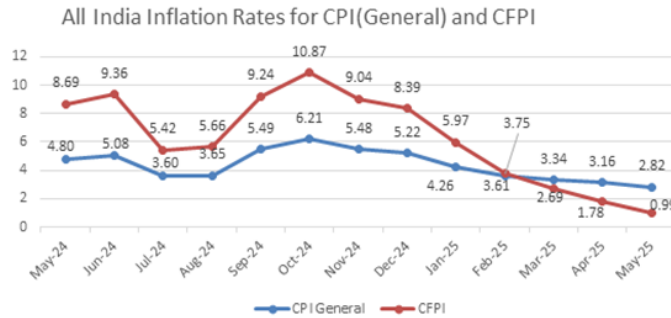
پچھلی دہائی کے دوران، ہندوستان کے اقتصادی حجم میں تیزی سے توسیع ہوئی ہے۔ 2014-15 میں موجودہ قیمتوں پر جی ڈی پی 106.57 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ توقع ہے کہ 2024-25 میں یہ تعداد بڑھ کر 331.03 لاکھ کروڑ روپے ہو جائے گی، جو دس سالوں میں تقریباً تین گنا ہو جائے گی۔ صرف پچھلے سال ہی، برائے نام جی ڈی پی میں 9.9 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ حقیقی جی ڈی پی میں 6.5 فیصد اضافہ ہوا، جس سے معیشت کی مسلسل استحکام اور مضبوطی کی نشاندہی ہوتی ہے۔

مہنگائی پر کنٹرول

ہندوستان میں افراط زر میں تیزی سے کمی آئی ہے ، جس سے گھروں اور کاروباروں دونوں کو راحت ملی ہے ۔ مئی 2025 میں ، کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی سال بہ سال افراط زر کی شرح 2.82 فیصد رہی ۔ یہ فروری 2019 کے بعد سب سے کم سطح ہے ۔ یہ پچھلے مہینے سے 34 بیس پوائنٹس کی کمی کی بھی عکاسی کرتا ہے ۔



کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتیں ، جن کا اکثر مجموعی افراط زر پر بڑا اثر پڑتا ہے ، بھی کنٹرول میں آ گئی ہیں ۔ کنزیومر فوڈ پرائس انڈیکس (سی ایف پی آئی) نے مئی 2025 میں افراط زر کی شرح صرف 0.99 فیصد ریکارڈ کی ۔ یہ اکتوبر 2021 کے بعد سے دیکھی جانے والی سب سے کم غذائی افراط زر ہے ۔ دیہی اور شہری خوراک کی افراط زر بالترتیب 0.95 فیصد اور 0.96 فیصد تھی ۔ اپریل 2025 کے مقابلے میں خوراک کی افراط زر میں 79 بیس پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی ، جس سے سبزیوں اور اناج جیسی ضروری اشیاء میں واضح کمی کا رجحان ظاہر ہوتا ہے ۔

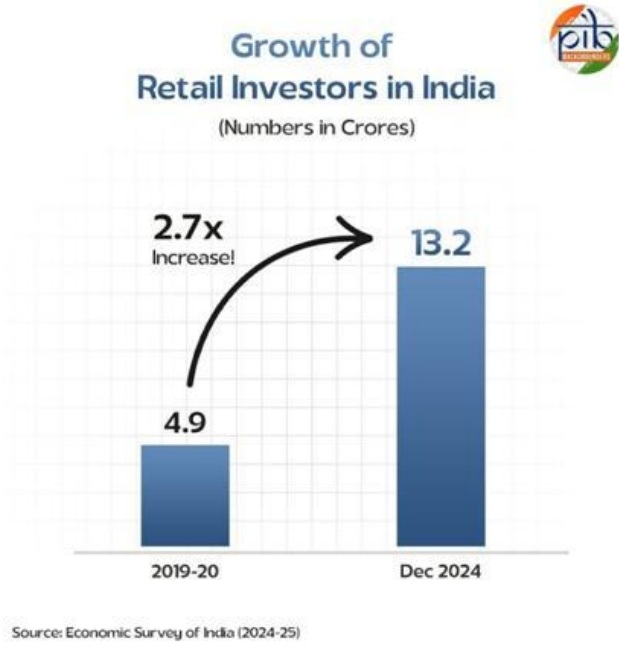


جون 2025 میں جاری کی گئی ریزرو بینک آف انڈیا کی مالیاتی استحکام کی رپورٹ کے مطابق افراط زر کا نقطہ نظر سازگار ہے ۔ فصلوں کی مضبوط پیداوار کی وجہ سے کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتیں مستحکم رہنے کی توقع ہے ۔ عالمی محاذ پر ، درآمداتی افراط زر کا خطرہ فی الحال کم نظر آتا ہے ۔ عالمی مانگ میں کمی سے خام تیل اور دیگر اشیاء کی قیمتیں قابو میں رہنے کا امکان ہے ۔ تاہم ، مشرق وسطیٰ میں حالیہ کشیدگی نے اس تصویر میں کچھ غیر یقینی صورتحال کا اضافہ کیا ہے ۔

مجموعی طور پر ، ریزرو بینک کا خیال ہے کہ افراط زر 4 فیصد کے درمیانی مدت کے ہدف کے مطابق رہے گا ۔ دراصل آنے والے مہینوں میں یہ اس سطح سے قدرے نیچے بھی جا سکتا ہے ۔ یہ نرمی کا رجحان اس اعتماد کو دیتا ہے کہ موجودہ قیمت کا استحکام عارضی نہیں ہے ، بلکہ معاشی استحکام کے وسیع تر انداز کا حصہ ہے ۔

مارکیٹ میں اعتماد کارجھان عروج پر

ہندوستان کے سرمایہ بازار عروج پر ہیں ، اور اعتماد نظر آ رہا ہے ۔ وہ گھریلو بچت کو سرمایہ کاری میں تبدیل کر کے معاشی ترقی کے لیے ایک طاقتور انجن بن چکے ہیں ۔ عالمی تناؤ اور گھریلو غیر یقینی صورتحال کے باوجود اسٹاک مارکیٹ نے دسمبر 2024 تک مضبوط کارکردگی برقرار رکھی ۔ اس نے بہت سی دیگر ابھرتی ہوئی معیشتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مقامی اور عالمی دونوں سرمایہ کار ہندوستان کی ترقی کی روداد پر کس طرح اعتماد کرتے ہیں ۔



خوردہ حصہ داری میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے ۔ خوردہ سرمایہ کاروں کی تعداد 2019 میں 4.9 کروڑ سے بڑھ کر 2024 کے آخر تک 13.2 کروڑ ہو گئی ۔ یہ اضافہ ایکویٹی مارکیٹوں میں بڑھتی ہوئی عوامی دلچسپی اور ملک کی طویل مدتی صلاحیت پر اعتماد کو ظاہر کرتا ہے ۔ زیادہ سے زیادہ لوگ اب اسٹاک مارکیٹ کو نہ صرف بڑی کمپنیوں کے لیے بلکہ عام شہریوں کے لیے بھی دولت کی تعمیر کے ایک طریقے کے طور پر دیکھتے ہیں ۔

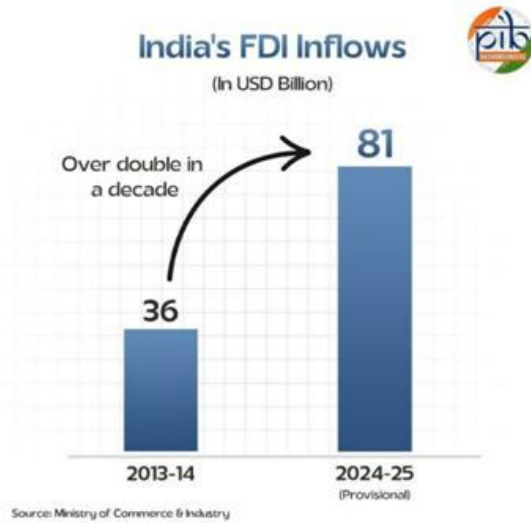
بنیادی بازار ، جہاں کمپنیاں عوام کو شیئر بیچ کر فنڈ اکٹھا کرتی ہیں ، بھی بہت سرگرم رہا ہے ۔ اپریل اور دسمبر 2024 کے درمیان ، ہندوستان میں 259 ابتدائی عوامی پیشکش یا آئی پی او دیکھے گئے ۔ یہ پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 32.1 فیصد اضافہ تھا ۔ ان آئی پی او کے ذریعے اکٹھا کی گئی کل رقم تقریباً تین گنا بڑھ کر 53,023 کروڑ روپے سے بڑھ کر 1,53,987 کروڑ روپے ہو گئی ۔ عالمی آئی پی او لسٹنگ میں ہندوستان کا حصہ 2023 میں 17 فیصد سے بڑھ کر 2024 میں 30 فیصد ہو گیا ، جو دنیا میں سب سے زیادہ ہے ۔

بیرونی شعبے کو مضبوط کرنا

ہندوستان کا بیرونی شعبہ معیشت کو مسلسل مضبوط مدد فراہم کر رہا ہے۔ بڑھتے ہوئے زرمبادلہ کے ذخائر، قابل انتظام کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس، اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی مسلسل آمد کے ساتھ، ہندوستان عالمی غیر یقینی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اچھی طرح سے تیار ہے۔ یہ اشارے ملک کی اقتصادی پالیسیوں اور طویل مدتی استحکام پر بڑھتے ہوئے بین الاقوامی اعتماد کی عکاسی کرتے ہیں۔

براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری

ہندوستان عالمی سرمایہ کاروں کے لیے ایک اعلیٰ انتخاب بنا ہوا ہے۔ ملک میں سرمایہ کار دوست ایف ڈی آئی پالیسی ہے، جو خودکار راستے کے ذریعے زیادہ تر شعبوں میں 100 فیصد غیر ملکی ملکیت کی اجازت دیتی ہے۔ اس کے نتیجے میں ایف ڈی آئی کی آمد مالی سال 2024-25 میں بڑھ کر 81.04 بلین امریکی ڈالر (عارضی) ہو گئی، جو مالی سال 2023-24 میں 71.28 بلین امریکی ڈالر سے 14 فیصد زیادہ ہے۔ یہ مالی سال 2013-14 میں موصول ہونے والے 36.05 ارب امریکی ڈالر سے دوگنا ہے، جو طویل مدتی پیش رفت کو ظاہر کرتا ہے۔



خدمات کے شعبے نے ایکویٹی سرمایہ کاری کی آمد کی قیادت کی، جس نے مالی سال 2024-25 میں کل ایف ڈی آئی کا 19 فیصد اپنی طرف متوجہ کیا۔ اس کے بعد کمپیوٹر سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر 16 فیصد اور 8 فیصد پر لین دین ہوا۔ خدمات کے شعبے میں ایف ڈی آئی میں 40.77 فیصد اضافہ ہوا، جو پچھلے سال 6.64 بلین امریکی ڈالر کے مقابلے میں 9.35 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ مینوفیکچرنگ کے شعبے میں ایف ڈی آئی 18 فیصد بڑھ کر مالی سال 2023-24 میں 16.12 بلین امریکی ڈالر سے مالی سال 2024-25 میں 19.04 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔

زرمبادلہ کے ذخائر

20 جون 2025 تک ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 697.9 بلین امریکی ڈالر تھے۔ یہ ذخائر 11 ماہ سے زیادہ سامان کی درآمدات کا احاطہ کرنے کے لیے کافی ہیں، جو عالمی جھٹکوں کے وقت حفاظتی جال فراہم کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ برآمدات سست ہونے کے باوجود ہندوستان کے پاس ضروری درآمدات کی ادائیگی کے لیے کافی غیر ملکی کرنسی موجود ہے۔ اسی وقت، بیرونی قرض اعتدال پسند سطح پر ہے، جو مارچ 2025 تک جی ڈی پی کا 19.1 فیصد ہے۔ یہ اعداد ظاہر کرتے ہیں کہ باقی دنیا کے ساتھ ہندوستان کی مالی حالت صحت مند اور مستحکم ہے۔

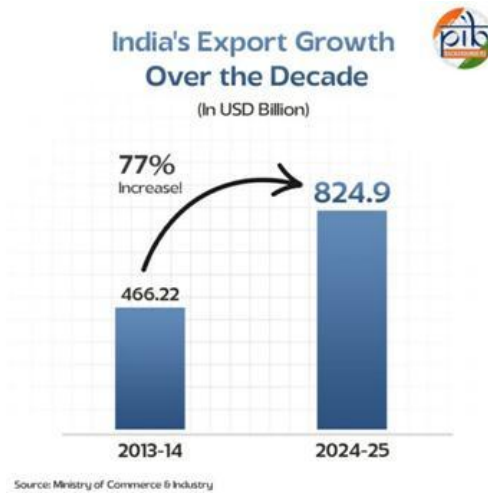
کرنٹ اکاؤنٹ ڈائنامکس

ہندوستان کے کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس نے چوتھے سہ ماہی 2024-25 میں 13.5 بلین امریکی ڈالر (جی ڈی پی کا 1.3 فیصد) کا سرپلس ریکارڈ کیا، جبکہ پچھلے سال کی اسی سہ ماہی میں 4.6 بلین امریکی ڈالر (جی ڈی پی کا 0.5 فیصد) تھا۔ یہ بہتری ہندوستان کی برآمدی آمدنی کی بڑھتی ہوئی طاقت اور غیر ملکی آمد کے استحکام کو اجاگر کرتی ہے۔

مالی سال 2024-25 میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے صرف 0.6 فیصد پر تھا۔ کم خسارہ بنیادی طور پر خدمات کی مضبوط برآمدات اور بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کی مسلسل ترسیلات زر کی وجہ سے تھا۔

مینوفیکچرنگ اور برآمدات

ہندوستان کی برآمدی کارکردگی اس کی معیشت کی بڑھتی ہوئی طاقت کی عکاسی کرتی ہے، خاص طور پر خدمات اور اعلیٰ قیمت والی مینوفیکچرنگ میں۔ پچھلی دہائی کے دوران، ملک نے عالمی تجارت میں اپنے نقش قدم کو مسلسل بڑھایا ہے۔ یہ ترقی مضبوط صنعتی صلاحیت، خدمات میں زیادہ مسابقت، اور دفاعی پیداوار اور الیکٹرانکس جیسے اسٹریٹجک شعبوں کے عروج کی وجہ سے ہوئی ہے۔



ہندوستان کی کل برآمدات نے 2024-25 میں 824.9 بلین امریکی ڈالر کی نئی بلند ترین سطح کو چھو لیا ، جو 2023-24 میں 778.1 بلین امریکی ڈالر سے 6.01 فیصد بڑھ گئی ۔ یہ 2013-14 کے 466.22 ارب امریکی ڈالر کے مقابلے میں تیزی سے اضافہ ہے ، جو ایک دہائی سے جاری برآمداتی رفتار کی نشاندہی کرتا ہے ۔

خدمات کے شعبے میں برآمدات ایک اہم معاون بنی ہوئی ہیں ۔ 2024-25 میں ، ہندوستان نے اس شعبے میں 387.5 بلین امریکی ڈالر کی برآمدات کیں ، جو پچھلے سال کے 341.1 بلین امریکی ڈالر کے مقابلے میں 13.6 فیصد زیادہ ہیں ۔ ایک دہائی قبل 2013-14 میں خدمات کی برآمدات 152 ارب امریکی ڈالر تھی ۔ یہ مضبوط اور مستقل ترقی عالمی کلائنٹس ، خاص طور پر آئی ٹی ، کنسلٹنگ ، فنانس اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز میں اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت کو اجاگر کرتی ہے ۔

پٹرولیم مصنوعات کو چھوڑ کر تجارتی برآمدات نے بھی ایک ریکارڈ قائم کیا ۔ 2024-25 میں ، یہ برآمدات 374.1 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں ، جو پچھلے سال کے 352.9 بلین امریکی ڈالر سے 6.0 فیصد بڑھ گئیں ۔ یہ اب تک کا سب سے زیادہ غیر پٹرولیم تجارتی برآمدات کا اعداد و شمار ہے ۔ یہ 2013-14 کے 314 ارب امریکی ڈالر کے مقابلے میں نمایاں بہتری کی عکاسی کرتا ہے ۔ اس ترقی کا زیادہ تر حصہ مشینری ، کیمیکلز ، الیکٹرانکس اور دفاعی آلات جیسے شعبوں سے آیا ہے ، جو عالمی منڈیوں میں توجہ حاصل کر رہے ہیں ۔

اس برآمداتی نمو کی بنیاد مینوفیکچرنگ میں مسلسل اضافہ ہے ۔ اعدادوشمار اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کے مطابق ، مستقل قیمتوں پر مینوفیکچرنگ کی مجموعی ویلیو ایڈڈ (جی وی اے) 2013-14 میں 15.6 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2023-24 میں 27.5 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی ۔ معیشت میں اس شعبے کا حصہ تقریباً 17.3 فیصد پر مستحکم رہا ، لیکن پیداوار میں تقریباً دوگنا اضافہ اس کی بڑھتی ہوئی بنیاد کو ظاہر کرتا ہے ۔

نتیجہ

گزشتہ ایک سال کے دوران ہندوستان کی اقتصادی کارکردگی نہ صرف ترقی بلکہ استحکام اور سمت کے گہرے احساس کی عکاسی کرتی ہے ۔ حقیقی جی ڈی پی میں 6.5 فیصد اضافہ اور افراط زر میں کمی کے ساتھ ان سالوں میں سب سے کم سطح پر ، پہنچنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ قیمتوں کے استحکام کے ساتھ توسیع کو متوازن کیا جاسکتا ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ، سرمایہ بازاروں میں مضبوط شرکت ، برآمدات کی ریکارڈ سطح ، اور صحت مند زرمبادلہ کے ذخائر اندرون و بیرون ملک بڑھتے ہوئے اعتماد کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔

مینوفیکچرنگ ، خدمات اور بنیادی ڈھانچہ جیسے کلیدی شعبے مستحکم سرمایہ کاری اور پالیسی فوکس کی مدد سے آگے بڑھ رہے ہیں ۔ بیرونی خطرات باقی ہیں ، لیکن ہندوستان کے بنیادی اصول مضبوط ہیں ۔ چونکہ عالمی معیشت کو مسلسل چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ، ہندوستان کی مستقل

کارکردگی اس بات کی یقین دہانی کراتی ہے کہ وہ آگے بڑھ کر قیادت کرنے اور ایک مضبوط ، زیادہ جامع مستقبل کی تعمیر کے لیے بہتر طور سے تیار ہے ۔

حوالہ جات :

ریزرو بینک آف انڈیا:

- <https://rbidocs.rbi.org.in/rdocs//PublicationReport/Pdfs/0FSRJUNE20253006258AE798B4484642AD861CC35BC2CB3D8E.PDF>

پی آئی بی گراؤنڈرس :

- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154474&ModuleId=3>
- <https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/jun/doc2025616570701.pdf>

وزارت صنعت و تجارت :

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2131716>

شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت:

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2135927>

پی ڈی ایف کے لئے یہاں کلک کریں

Economy

India's Economic Surge

With 6.5% GDP growth, India stands as the fastest growing major economy

(Backgrounder ID: 154840)

UN-2547
(ش ح-ع وف ر)